السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص کے پاس کچھ سرمایہ ہواور وہ حفاظت کے نقطہ نظر سے کسی بینک میں بطور امانت رکھ دے اور ہر سال اس کی زکوۃ بھی ادا کرے تو یہ جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سودی بینکوں میں اپنا سرمایہ رکھنا جائز نہیں خواہ سود نہ بھی لے کیونکہ اس میں گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون ہے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس سے منع فرمایا ہے، لیکن اگر کوئی شخص مجبور ہو جائے اور سودی بینکوں کے سوا اس کے پاس اپنے سرمایہ کی حفاظت کے لیے کوئی اور جگہ نہ ہو تو پھر نظریہ ضرورت کے پیش نظر اس میں ان شاء اللہ کوئی حرج نہ ہوگا، کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَقَد فَصَّلَ لَكُم ما حَرَّمَ عَلَيكُم إِلّا مَا اضطُرِرتُم إِلَيهِ ... سورة الانعام 119

"اور جو چیزیں اس نے تمہارے لیے حرام ٹھہرا دی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں (بے شک ان کو نہیں کھانا چاہیے) مگر اس صورت میں کہ ناچار ہو جاؤ۔"

اور اگر کوئی اسلامی بینک موجود ہو یا کوئی ایسی جگہ جہاں اپنا مال بطور امانت رکھنے میں گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون نہ ہو تو پھر سودی بینک میں سرمایہ رکھنا جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج2ص515

فتوی کمیٹی